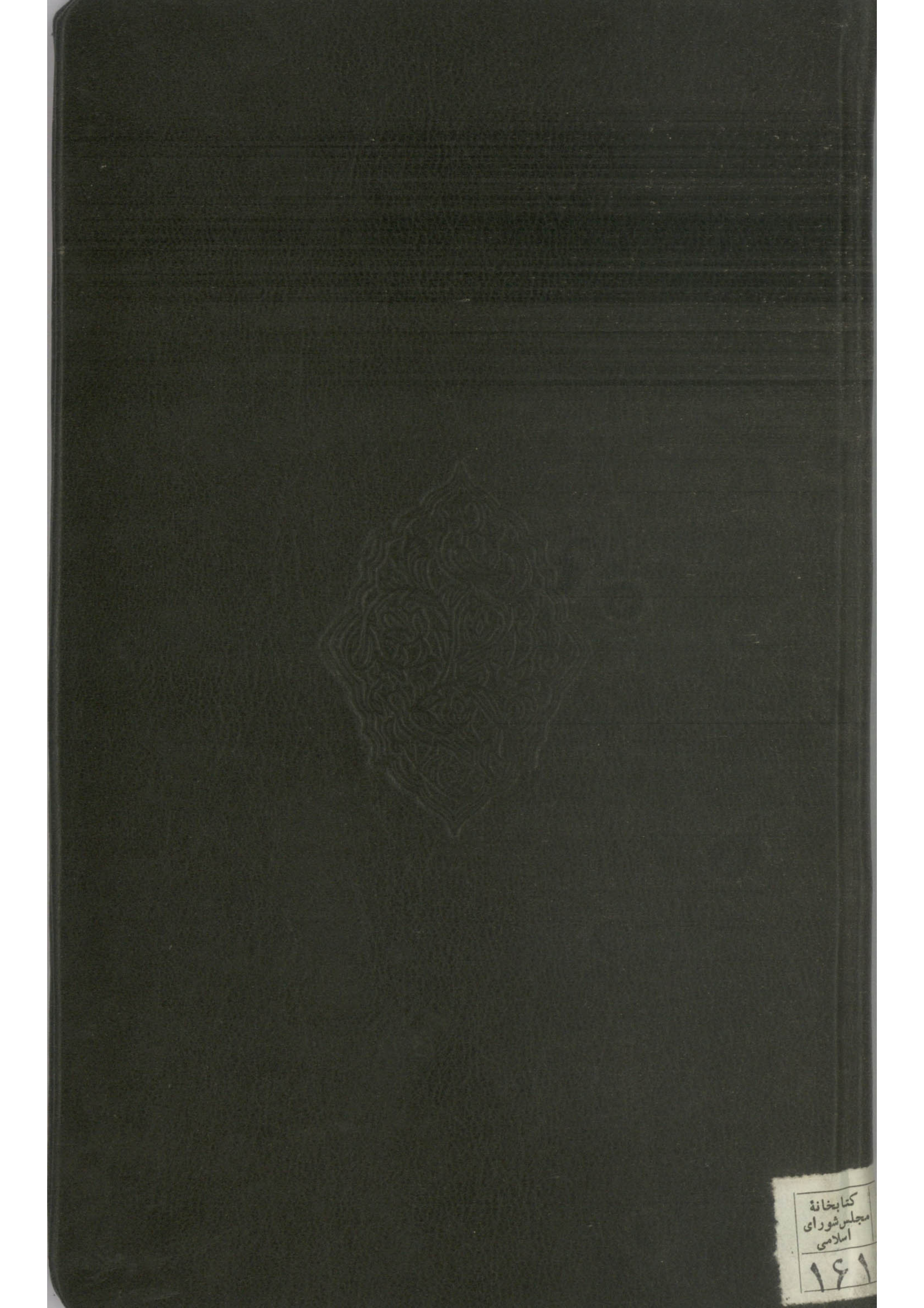





خدایا جهان پادشاهی تراست
زما خدمت آید خدائی تراست

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

بعد حمد خالق مفضل منعام اور صلوٰۃ وسلام امام الانبیاء وسید الانام علیہ وآلہ العظام
واصحابہ الکرام الف الف الصلوٰۃ والسلام کے یہہ فقیر ولپذیر مرشد مرید کی مولانا شاہ
عبد العزیز دہلوی مرحوم کی تحریر کا جستہ جستہ ترجمہ ہی تا اعلیٰ سے ادنیٰ تک سبکی
سمجھہ میں آوے اور ہر ایک شخص اس سے نفع پاکے نفع پہونچانے والے
کے حق میں دعاء خیر زبان پر لاوے اہل انصاف سے یہہ التجا ہی کہ اس تقریر
دلپذیر بزرگان دین میں اور حق باطل میں فرق کریں اگر کسیکے دل میں شبہ جاے کہ
جو باتیں شیعوں کی کتابوں سے لکہی ہیں انکی کتابوں میں ہیں یا نہیں تو اسکو
چاہیے کہ پہلے شاہ صاحب کی کتاب میں دیکہہ کر شیعوں کی کتابوں سے مطابق کرے
یا انکی عالموں سے پوچہہ لے اگر پاوے کہیں مرشد آج تمنے بہت انتظار کرایا
کیا سبب ہوا جو اتنی دیر لگائی اور خلاف معمول پہر دن چڑہایا مرید
حضرت غلام نے ارادہ کیا تہا کہ اسوقت حضور میں نہ آوے اور راستے سے اپنے
غریب خانے کو پہر جاوے لیکن اگر پہر جاتا تو حضرت کے قدم نہ دیکہنے سے رنج
پاتا لاچار حاضر ہوا امیدوار ہوں کہ تقصیر عفو فرمائیے اور اگر حضرت کے اوقات
میں خلل ہو تو آج معمول کے فوائد فرمائیے سبب دیر ہونے کا یہہ ہوا کہ میرے ایک
آشنا تہے انکو اپنا دوست جانی ہم مذہب جانتا تہا اور ہر مقدمے میں اپنا مددگار
سمجہتا تہا جسوقت حضرت کے حضور میں آتا راستے میں انسے ملاقات کر لیتا اگر

معراج عروج نور افلاک ادب — سیدی انت حبیبی وطبیب قلبی
بمقامیکہ رسیدی نرسد ہیچ نبی — آمدہ موسی تو در سینای طلبی

انکو گھر میں پایا آج ابدہرا و دہر کے مذکور میں مذہب کا ہی وگرا پایا کی لغو ہروں
میں انکو شیعے غالی پایا ہر طرح سے میں چاہا کہ انکی باتوں سے اُکھڑا کرون.
اور انکے واہیات سے نجات پاؤں لیکن انہونے مجھے پہنچا اور اپنی باتوں سے
میرے دلکا رشتہ محبت توڑا اُس وقت ایسے نجات پایا دوڑا ہوا حضور میں آیا
مرشد شکر خدا جل وعلا کا بجا لاؤ کہ تم صحیح سالم آگئے اور انکی واہیات سے نجات
پائی حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہی کہ آدمی گمراہ بتر شیطان ہی اور ایسے سے
ملنا برا ایمان کا زیان ہی اب تمکو چاہیے کہ شیعونکے عقاید باطلہ اور مسائل
واہیہ معلوم کرو اور انکو اپنا مخالف مذہب جانکر انکی باتوں پر کان کبھی نہ دہرو
میں تمکو مجملاً انکی ابتدا انتہا سناتا ہوں اور انکی عداوت بتاتا ہوں تم دلسے
کان دہرو اور یہہ تقریر حفظ کرو تحریر حضرت پیر مرشد کو اللہ تعالی نے مرتبہ ولایت
عطا کیا ہی اگر ہمارے دلکا حال پر آپ مشرف ہوئے کیا عجب ہی غلام نے اپنے
سے اپنے دلمیں خیال کیا تھا کہ حضرت سے اس فرقے کا حال پوچھے
اور عرض کرے کہ انکو صحابہ کرام سے عداوت رکھنیکا کیا سبب ہی مرشد
مذہب رافضیونکا یہودیوں سے نکلا ہی انمیں سردار عبداللہ ابن سبا یہودی
ہی کہ اُس سے انکے مذہب کی رونق اور یہودی ہی حضرت فاروق اعظم
رضی اللہ عنہ کی خلافت میں تھا جب اللہ سیکڑوں شہروں پر اہل اسلام نے
فتح پائی اور ہزاروں یہودی اور نصاری اور مجوس اور مشرک ہندی ہی
غلام ہوئے جو آئے لاچار خوف سے اسلام لائے مگر خواتین جوان اور بوڑھے

تھے

تھے کفر اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے تھے خرابی اسلام اور اہل اسلام کی دلسے
چاہا کرتے تھے آٹھ پہر اسی تدبیر میں جان دیتے اور مرتے تھے حضرت
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے انتظام ریاست اور حسن سیاست سے کسی مقدمے
میں زبان نہیں ہلاتے تھے اپنے اگلے خاوندوں کی خدمت کرتے تھے نہ کسیکے
پاس جاتے نہ آتے تھے اگر کچھ حدیث یا قرآن اوپر کے وسیلے کا نہیں ڈالتے تھے انکے
سینے تاویلات فتنہ انگیز اپنے عقلونسے نکالتے تھے آخر حضرت فاروق اعظم رضہ کا
زمانہ تمام ہوا اور مقدمہ خلافت کا شوری میں جا پڑا اصحاب شوری خلافت کے مقدمے
میں گفتگو کرنے لگے اور اپنے اپنے محبوب پر افضل جانکے خلافت کا نام اپنے گمان سے
دہونے لگا جب اجماع سے خلافت حضرت عثمان ذی النورین رضہ برقرار پائی اور
دوسرونکی امید نہ بر آئی آپسمیں چرچا کرنے لگے کہ حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ
حضرت عثمان رضہ سے افضل تھے اور علم اور شجاعت میں سب سے اکمل تھے انکے
ہوتے ہوئے خلافت دوسرے کو لایق نہیں کیونکہ کوئی ایسے خائق نہیں حضرت عثمان
ذی النورین رضہ شب و روز سخاوت عبادت میں گذارتے تھے اور اپنے کثرت
حلم سے مروان وغیرہ مفسدوں کی تقصیروں درگذرتے تھے کسیکو نہ مارتے نہ ڈانٹتے
تھے آخر مروانیکا فساد سے صحابہ میں اختلاف پڑا اتر ہوتے ہوتے یہہ نوبت پہنچی کہ
بلوہ ہوا اور ظالموں نے حضرت ذی النورین رضہ کو نہایت ظلم و مصیبت سے
گھر میں گھیر دیا مارے موافق خبر مخبر صادق صلعم کے حضرت ذی النورین رضہ شہید
اکبر ہوئے جنت کو سدہارے اور خلافت حضرت علی مرتضی رضہ پر مقرر پائی آپس
فتنہ و فساد سے آپس میں عداوت تھی اور یہودیوں کے دلمیں جو بات منظور تھی

بن آئی عبداللہ بن سبا اپنی جماعت کو لیکے حضرت علی مرتضیٰ رضہ کے اجاد میں
داخل ہوا اور لوگوں سے مخفی کہنے لگا کہ حضرت ذی النورین کا قتل حضرت علی مرتضیٰ
رضہ کی عین خواہش اور رضا تھی لائق خلافت کے نہ تھے اور خلافت انکو نہ پہنچتی تھی بلکہ
شیخین سے بھی حضرت علی مرتضیٰ رضہ افضل تھے قرابت و صیت علم تقوی علم میں
اکمل تھے ان فرقوں کی خلافت میں بھی حضرت علی رضہ کا مشورہ تھا لاکن حضرت
علی مرتضیٰ رضہ نے دیدہ و دانستہ خیال فتنے سے اپنا حق چھوڑ دیا اور انکی تابعداری
میں تقیہ کیا و لیکن انکو لائق خلافت کا نہ تھے اگرچہ ظاہر میں سب انکا ظلم سہتے تھے
اور حکم مانتے تھے اکیلے جب اکیلے ہیں ہمسے یہہ باتیں کہتے ہیں اور شیخین نے ظلم کا
دفتر کھولتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہماری محبت بغیر ان تینوں کے بغض کے مقبول نہیں
اور خدا کی عبادت بے انکے تبرے کے مقبول نہیں یہہ سب باتیں کر کے کہتا تھا کہ
حضرت علی مرتضیٰ رضہ نے فرمایا ہے کہ یہہ راز ظاہر ہونے نہ پاوے دشمنوں کی زبان
سے ہمتک نہ اوے اگر ہم کسی سے یہہ باتیں سنینگے تو قسمیں کہا کے انکار کرینگے
اور نقل کرنیوالے کو یہہ کہینگے جو ہمارے کہنیکا یقین نہ لاوے حضرت علی مرتضیٰ رضہ
کے حضور میں یہہ باتیں ہو نجاوے ہماری نقل کے موافق انکار سن آوے خیال کرے کہ حسبہ
یہہ باتیں حضرت امیر المومنین رضہ کے حضور میں لوگوں نے پہنچائے حضرت امیر نے
منکے قسمیں کہائے اور ناقلوں کے حقمیں بد دعا فرمائے اس طرح ہوئی ہے یہ
حضرت امیر المومنین پر تہمت کرتے تھے اور جو قوت امیر المومنین غصے میں آتے تھے تو یہہ
لوگ چھپتے پھرتے تھے غرض اصل مذہب شیعوں کا یہودیوں مفتریوں ہی کے سوا کچھ
انکا کوئی کلام خالی افترا سے نہیں کوئی عقیدہ انکا ثابت نہیں تا کچھ کہتے ہیں

اور تحقیقا کہیں

اور تحقیقا لکہیں اگر تامل سے انکا مذہب ملاحظہ میں لاو تو انکے مذہب میں یہودیوں کے
فساد کی بو پاؤ مرید حضرت نے خواص فرقے کا حق میں فرمایا ہیں نقیض لانا مگر
امیدوار ہوں کہ انکا عقیدہ بد مجملا فرمائیے اور تہوڑے سے مسائل بھی سنائیے
مرشد خلاصہ انکے مذہب کا سناتا ہوں خدا جل و علا محمد مصطفی ایجہ مذہب تھا
اہل تقی سے جو عقیدہ بد رکھتے ہیں تماما ہوں خدا جل و علا کو شیعہ منزہ عیوب سے نہیں
مانتے میں کوئیکہ مشابہ اور صاحب المطلق اور مشبہی قدما و امامیہ خدا کو آدمی شکل
بچوں کا جانتے ہیں اور بدا کی نسبت امامیہ خدا کی طرف کرتے ہیں یعنی خدا جل و علا ایک
فعل کا نے یا لی ارادہ کرتا ہی جب اوسکا قبح سے واقف ہوتا ہی تو خود مرتب طرف دل
دہرتا ہی اور کہتے ہیں کہ خدا جل و علا بچارے شیعوں کے مسئلے گمراہی پر راضی ہی اور
خدا اپنے افعال بد کرنیمیں مختار ہی خدا کا کلام مخلوق کے حکم سے سنا نے ماضی ہی
اور بعض امامیہ کہتے ہیں کہ خدا جل و علا بار اماموں میں در آیا اور اماموں میں ظاہر
ہو کے ظہور رہا اور کہتے ہیں کہ خدا جل و علا پر واجب ہی کہ شیعوں کو کچھ بھی عمل بد
کریں جنت میں لیجاوے اور سنیوں کو کتنی بھی نیکیاں کریں اپنے عدل سے دوزخ
میں ہونجاوے اور قائل ہیں کہ اہل سنت کی نیکیاں قیامت میں خدا شیعوں کو دلگا
اور شیعوں کے اعمال بد کا مواخذہ اور حساب سنیوں سے لیگا اور کہتے ہیں کہ خدا کا حکم اماموں کے
موقوف رہتا ہی اور جو کچھ اماموں کی مرضی ہوتی ہی وہی خدا کرتا ہی اور سنا ہی الگ سے ہی
خدا جل و علا کی صفات میں بہت واہیات کہتے ہیں کلینی جس کا تحفہ نہج البلاغہ
میں یہہ روایت لکھتے ہیں مرید ہادی رہنما جبرئیل امین کے حقمیں شیعہ کیا کہتے ہیں

[illegible]

انکو ایسا جانتے ہیں یا انسے بھی عقیدہ بدتر رکہتے ہیں مرشد سب مسلمان جبریل امین کو
امین صادق جانتے ہیں خدا اور انبیا کے درمیان میں واسطہ تعلیم کا مانتے ہیں سو اس
پاک فرشتے کا حال شیعوں کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہی کہ خدا کا جواب اسنے نہ پایا جب تک
حضرت علی مرتضی رضہ سے سیکہہ نہ لیا خدا جل و علا نے جبریل ع کو پیدا کر کے پوچھا
کہ تو کون میں کون جبریل نے جواب دیا کہ تو تو ہی میں میں اللہ جل شانہ غضب میں آیا تیس
ہزار برس تک جبریل سے کوئی کلام زبان پر نہ لایا بعد تیس ہزار برس کے پہر پہلا سوال کیا جبریل ع
نے اگلا ہی جواب دیا لاکھوں برس اس خطاب عتاب میں گذر گئے جبریل اسی جواب
بے صواب میں بے ترس رہے آخر جبریل ع کی تعلیم کو حضرت علی مرتضی رضہ وہاں آئے
اور آ کے فرمائے کہ اللہ جل شانہ کی جناب میں سوال پر یہ جواب میں عرض کر کہ تو خالق
میں مخلوق تو رازق میں مرزوق چنانچہ الحمدللہ حضرت جبریل امین حضور میں سید المرسلین
علیہ الصلوٰۃ و السلام کے حاضر ہے کہ حضرت علی مرتضی رضہ آئیں مجلس ملائک میں اتر
آگے جبریل امین دیکہتے ہی اتہہ کر کے ہو اے استاد ہی اعتقاد ہی زبان پر لائے
حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم نے وجہ استادی کہنے کے سوال فرمائے جبریل نے تمام
حقیقت سنائے یہہ حکایت شیعوں کے علما میں مشہور ہی اور کتب معتبرہ میں مسطور ہی
اور بعض شیعہ حضرت جبریل پر تہمت خیانت کی دہرتے ہیں اور کہاں محبت سے کہتے ہیں
کہ اللہ جل شانہ نے جبریل کو علی مرتضی رضہ کے پاس بہیجا تہا بہول سے محمد رسول اللہ
صلعم کے پاس گئے لے تو شیعہ یہہ عقیدہ رکہتے ہیں وو جبریل کو جاہل سا ہی لکہتے ہیں
اور یہ اوبیال جو جبریل امین کی خدمت میں شیعہ کرتے ہیں انکا طول ہی اتنا شیعوں
کی بدمذہبی کو لبس کرتا ہی اس سے زیادہ فضول ہی مرید حضرت ہمارے

مذہب میں

مذہب میں یہہ ہی کہ بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم کے جبریل کسیکا پاس نہیں آئے
اور وحی نہیں لائے شیعوں کا مذہب بہی ہمارے مطابق ہی یا مخالف یا موافق ہی مرشد
شیعوں کے نزدیک بعد پیغمبر خدا صلعم کے جبریل حضرت علی کے پاس آتے تہے اور اپنے ناہیں تبلیغ
تہے مگر صورت نہیں دکہاتے تہے اور قرآن بہی نہیں لاتے تہے مرید حضرت پیر مرشد انبیاو
کو شیعہ جیسا ہم جانتے ہیں مانتے ہیں یا انسے کچہہ اور عقیدہ رکہتے ہیں اور اور طور سے جانتے
ہیں مرشد اب انبیا علیہم السلام کی خدمت میں جو نیاز شیعوں کو ہی سناتا ہوں اور
مجملا انکے عقاید بتاتا ہوں حضرت آدم علیہ السلام کو کہتے ہیں کہ اہل بیت کے حسد سے جنت سے
باہر آئے پہر انکو وسیلہ گردان نے سے نجات پائے اور روز میثاق کے جو حقتعالے نے اپنی خدا
اور رسول کی رسالت اور ائمہ کی امامت کا سب سے عہد لیا بسبب طلب کے اور آدم عہد سے
جب گئے کچہہ جواب نہ پائے اور ائمہ علیہم السلام کو انبیا علیہم السلام پر فضیلت دیتے ہیں
ابراہیم علیہ السلام جو انبیا میں افضل اکمل تہے انکو آیہ کریمہ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ
کی دلیل سے شیعان علی سے مراد لیتے ہیں اور شیعوں کی حدیث بساط میں منقول ہی
کہ ملایکہ بے حکم حضرت علی رضہ کے دم نہیں لے سکتے ہیں اور انبیا عالم ارواح میں بیمار
ہو جاتے ہیں اگر حضرت علی رضہ کی زیارت نہیں کرتے ہیں عصمت انبیا میں بہی
شیعوں کو بہت تکرار اور کلام ہی ائمہ کو معصوم جاننا اور جبریل اور انبیا کو خاطی مذنب
بہی جاننا نہایت حیرت کا مقام ہی مرید سبحان اللہ کوئی عاقل خدا جل و علا کو ایسا
نہ جانتا ہوگا جن صفاتوں سے یہہ قوم مانتے ہیں کوئی نہ جانتا ہوگا جو خدا کو ایسا جانتا ہو محمد
مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ و سلم کو کیا مانتا ہو مرشد اب سید الانبیا افضل الرسل علیہ و آلہ
الصلوٰۃ و السلام کا حال جو شیعوں کی کتابوں میں ہی تمکو تہوڑا سناؤں شیعوں کی

ناہی

جہالت اس عقدے میں کہاں تک بتاؤں بعضے کہتے کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی کو ہمسر پیغمبر
صلعم کا جانتے ہیں اور شریک نبوت میں مانتے ہیں اور بعضی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے
کہ حضرت علی حضرت نبی سے ایک عالم میں افضل ہیں اگرچہ اس عالم میں حضرت پیغمبر خدا علی
مرتضیٰ سے اعلیٰ اور اکمل ہیں بعضے شیعوں کی کتابوں میں لکہا ہے کہ اللہ جل شانہ ایک روز
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہی میں تمکو علی مرتضیٰ کا مرتبہ بتاؤں اور مملکت خاص علی
مرتضیٰ کی دکہاؤں حضرت نے عرض کیئے کہ میری یہہ کمال تمنا ہے جو کچہ علی کا مرتبہ ہو مجکو دکہائیے
چنانچہ ایکدن حضرت صلعم پر ایک عالم ظاہر ہوا کہ اسمیں لوگ کہڑے ہیں جابجا حضرت صلعم نے
اُن لوگوں سے پوچہا کہ تم یہاں کہڑے ہو کیسا لیئے انہوں نے جواب دیئے کہ اس عالم کو
ملک علی ابن ابیطالب کا کہتے ہیں اور شیعان علی کے سواے علی کے کسیکو نہیں جانتے
ہیں اسیمیں رہتے ہیں سو آج سنا جاتا ہے کہ حضرت علی کا اسطرف سیر کو آنا ہے ہم لوگ
ہم سب یہاں استقبال کو آئے شاید تمہی ہو جو خلاف معمول تشریف لائے حضرت نے فرمایا
کہ تم مجہکو جانتے ہو اور کسی نبی کو مانتے ہو انہوں نے جواب میں کہا کہ ہم سواے علی کے کسیکو
جانتے ہیں نہ پہچانتے ہیں فقط ولایت علی کی مانتے ہیں سبحان اللہ شیعوں کی اس جہوٹی
حدیث کو جو کوئی پڑہے پہلے ان جہوٹوں پر نفریں کرے حضرت سید المرسلین کی یہہ شان
ہے کہ کوئی فرشتہ اور نبی اور ولی حضرت کے مرتبے سے غافل نہیں اور جبروت ملکوت یا ناسوت
میں کوئی حضرت سے جاہل نہیں اور شیعہ کہتے ہیں کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تمام عمر حضرت صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ڈر سے حق چہپاتے رہے اور لوگونکے
سامنے خوف سے صحابیونکے مرتبہ بڑہاتے رہے دلمیں انسے بغض رکہتے تہے حضرت
مرتضیٰ علی کے سامنے انکو بد کہتے تہے نافی اور یہہ او بیان جو شیعہ حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی شان میں کرتے ہیں انکی نقل کرنے میں دل کانپتا ہے اور بدن تہرتہراتا

ہے

ہے اور ایمان کے جانے کا خوف آتا ہے مرید حضرت پیر مرشد اللہ جلشانہ آپکو ہمارے
سر پر سلامت رکہے کیا کیا فایدہ آپ سے پاتے ہیں اگرچہ ظاہر نہیں کرتے پر برکات سر
آپکی جان و دل سے صدقے جاتے ہیں حضرت پیر مرشد کلام اللہ کیا امامیہ نہیں تحریف اور
اُسکے مضمون پر درمیان نہیں پہیرتے مرشد قرآن شریف جو اللہ جلشانہ کے سب کتابوں میں
افضل اور ہی بلاغت فصاحت معجزات میں سب سے اکمل ہے ہر ہی خدا جل وعلا نے آیہ کریمہ
انا له لحافظون و لا تبدیل لکلمات اللہ سے اشارہ کیئے کہ اس کتاب کے ہم نگہبان
ہیں کوئی اسکو تغیر تبدیل نکر سکیگا قیامت تک پر اقران محفوظ باقی رہیگا سو اس
قران کو شیعہ بیاض عثمانی جانتے ہیں محفوظ نہیں مانتے کہتے ہیں کہ صحابیوں نے دس جز
جو اہل بیت کی تعریف میں تہے نکالڈالے اور جیسا اسکو جہاں جانا تہا بیچے اور بدلے
توریت انجیل قرانمیں کچہ فرق نہیں یہہ ہی ترجمہ کہہ کیا باقی جو ہی سو کہنیکا اپنی اصلی
قرآن جو ہے حسن رائے کے غار میں چہپے ہوئے ہیں انکے پاس جو ہرا ہے ہمارا اسوقت تک
ہی کسی شیعہ کو وہ قران نہیں ملا ہے سب لاچاری کو یہی قران پڑہتے اور اپنے پاس رکہتے
اسیکے ساتہ ہر روز وہ پڑہتے اور اسی پر مرتے اصل قرآن سے اپنے زعم میں سب شیعہ محروم
ہیں لاچاری اسی قران کو پڑہتے لیکن صحابیوں کی اسمیں تعریف پانے سے دلمیں مغموم ہیں
مرید پیر مرشد برحق اہل بیت کو تو امامیہ یقینی مانتے ہونگے اور ان حضرات کو عیوب سے منزہ
جانتے ہونگے مرشد صاحب سنا چاہیے کہ شیعہ دعوے اہل بیت نبوۃ کی محبت کا
کرتے ہیں اور اس بات کا نہایت فخر کرتے ہیں اہل بیت نبوۃ زبان عرب میں حقیقتاً
نبی کی بی بیوں کا نام ہے کہ جنکی تطہیر میں نازل اللہ کا کلام ہے سو ان پاک بی بیوں
میں دو کو شیعہ مانتے ہیں اور اوروں کو کافرہ منافقہ جانتے ہیں خصوصاً حضرت

عائشہ صدیقہ محبوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہایت بے ادبی سے لیتے
ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر فتوح کو انکی بے ادبی سے بہت
ایذا دیتے ہیں مرید حضرت شیعہ اہل بیت اولاد کو رسول اللہ صلعم کے جانتے
ہیں اور اپنے نزدیک انکو جان و دل سے مانتے ہیں مرشد آلے لا و امجاد
کی محبت جو شیعوں کو ہی بیان کرتا ہوں اس پر کان دھرو کہ انکا عقیدہ ہے کہ حول تو حضرت
صلعم کے صاحبزادے بچپن میں جنت میں داخل ہوئے گفتگو کے قابل ہوئے پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں حقیقی بہنیں نہیں سوا انکے فقط بضعۃ النبی
فاطمۃ الزہرا صلوات اللہ علیٰ ابیہا وعلیہا کو مانتے ہیں اور تینوں کو اکثر
شیعہ حضرت کی اولاد بھی نہیں جانتے ہیں اور حضرت خاتون جنت کے حق میں حق التقیص
والہ لکھتا ہے کہ بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فدک کے چھین جانے سے رویا کئے
صبح و شام فدک کی داد فریاد میں اوقات اپنی کھویا کئے راتوں کو صحابہ کے حسب وقت
اپنے گھروں میں آرام سے سوتے تھے حضرت سے دو کانی دو کانی دروازہ بدروازہ
جلاتے پھرتے تھے اور روتے تھے اہل قرابت میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض
بیسروں کو حضرت کے شیعہ گالیاں دیتے سوائے حضرت علی کے اور دونوں داماد دو
نام بغیر لعن طعن کے نہیں لیتے مرید حضرت جب اہل بیت کے ساتھ اس فرقے کا یہ حال ہے
تو صحابہ کے حق میں انکا کیا عقیدہ ہوگا اور کیا مقال ہے مرشد صحابیوں میں پیغمبر خدا صلعم
کے تین چار کو با ایمان جانتے باقی ایک لاکھ چوبیس ہزار کو منافق کہتے اور بعضیکو نہیں مانتے
انصاف کرو اور انبیا کا جو حضرت سے رتبے میں کم تھے اور انکی بعد حضرت کے تشریف لانے

کی امید تھی لاکھوں آدمی ایمان لاوین اور خاتم الانبیا کے مطیع والوں میں سوا تین چار کے
سو بھی ایمان نہ لاوین کون عاقل اس عقیدۂ باطلہ کو مانیگا اور اس عقیدے کے ساتھ اس فرقے
کو مسلمان جانیگا مرید حضرت پیر مرشد علی مشکل کشا کو تو یقینی شیعہ مانتے ہونگے اور اس حضرت
کو جامع صفات کمال جانتے ہونگے مرشد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے محبت کا حال کہ جنکا کلمہ پڑھتے
ہیں اور ہر وقت انکی شیعہ کر انکا دم بھرتے ہیں سنا چاہیے اور انکی محبت کو کیا کہا جائے وہ
حضرت علی کو محبوب حضرت نبی اور شیر خدا ہو اور قوت اور شجاعت میں سب سے بڑا ہو کہتے
ہی میں کہتے ہیں کہ مارے ڈر کے عمر بھر مذہب اپنا چھپائے رہے صحابہ کے ساتھ دل میں بغض
رکھتے اپنے تئیں ظاہر میں سنی بنائے رہے جیتے جی ہمیشہ ڈرتے رہے روزہ اپنے مذہب کے
خلاف کھولتے رہے اور نماز سنیوں کے پیچھے پڑھتے رہے جب حضرت عمر جاتے تھے گلے میں رسی
ڈال کر پکڑ امنگوا لیتے تھے اور جو کچھ چاہتے تھے انکی زبان سے بلواتے تھے یہاں تک کہ بیٹی
زبردستی سے چھین لیئے حضرت شیر خدا اپنے مارے ڈر کے کچھ نہ کہی چپکا سے دیدیے
چنانچہ شیعہ اپنے کلینی میں روایت لائے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے
اس مقدمہ میں اوّل فرج غُصِبْنَاہُ فرمایا ہے جو کوئی حضرت شیر خدا کی طرف ایسے
عیوب کی نسبت کرے اور امام جعفر صادق رضہ کے پاک دامن کو جھوٹ سے بھرے
وہ دنیا میں مسلمانوں کے نزدیک جھوٹا کافر کہلاویگا اور بعد مرنے کے عذاب قبر میں
گرفتار ہوکے دوزخ میں جاویگا مرید پیرومرشد امامیہ حضرت امام حسن امام حسین کو
برابر جانتے ہیں یا ایک صاحبزادے کو دوسرے صاحبزادے سے زیادہ کم مانتے ہیں
مرشد امام حسن مجتبیٰ رضہ نے جو صلح کی تا مسلمان مارے نجاویں زندہ رہیں راہ
پاویں اور خلق کو راہ بتاویں سو اس صلح سے شیعوں کا دل حضرت امام حسن رضہ سے

بہت کیا اور اس امام برحق کا مرتبہ انکے نزدیک امام حسین رضہ کے مرتبے سے کہت کیا مَن
لا یحضر و اللہ لکہتا ہی کہ حضرت امام حسین نے بہ صلح امام حسن کے کہا کہ ناک کتنا بجا تہا صلح کرنا
نہیں روا تہا اور حضرت امام حسن کی اولاد میں کسیکو شیعہ نہیں مانتے ہیں اور حضرت امام
حسن کی اولاد میں کسیکو شیعہ نہیں مانتے ہیں اور حضرت امام حسین رضہ کی اولاد امجاد میں
حضرت امام زین العابدین رضہ سے لیکے تا امام حسن عسکری تک ایک کو امام دوسرے کو
بے ایمان منکر امامت کا جانتے ہیں مریہ حضرت نے عقاید باطلہ شیعوں کے نسبت اور محبت
انکی اہل بیت کے ساتہ ثابت کیے اجتہد جستہ مسایل انکی ہی زبان مبارک سے لا خلاصہ فقہ کا
مرشد کتاب منتہی میں مطہر حلی شیعوں کے آبدست کے پانی کو اگرچہ اسمیں بو رنگ یا ایک
نگرے گوہ کے ٹرے ہوں پاک لکہتا ہی اور گوہ کے بر نماز میں سجدہ کرنا جایز لکہتا
ہی اور شراب اور مذی اور ودی اور گوہ کے کیڑوں کو پاک کہتا ہی تہذیب میں
طوسی نے لکہا ہی کہ نماز ترتیب والا اپنے کپڑوں کو اگر بعد نماز کے گوہ سے بہرا ہوا پاوے
اور اگر نماز لگاتار میں نماز میں کہلا ہوے دونوں طرف اُسکا عضو مخصوص پر مکہی
چوسنے لگی ہو نماز درست ہوجاوے اور نماز میں اگر عورت کو لیٹ جاوے اور زبنے
تناسل کو شہوت کے ساتہ اسکی جاے مخصوص پر لگاوے یہاں تک کہ مذی رانوں تک
بہنے لگے ابو جعفر طوسی مجتہد کے نزدیک نماز نجاوے اگر روزے میں لواطت کرے اکثر
مجتہدین انکے نزدیک لواطت روزے کو فاسد نکرے اور اگر پانی میں غوطہ اسطور
لگاوے کہ پانی کہیں طرف سے اندر نجاوے یا شعر کو زبان پر لاوے روزہ فاسد ہوجاوے
اور کفارہ دینا آوے اور بعض علما انکے کہتے ہیں جو کوئی روزے میں جڑا کہاوے یا پان
نہ چباوے اسکا بہی روزہ نجاوے مَن لا یحضر و اللہ لکہتا ہی کہ ایہ جوروں کی

لواطت جایز رکہتے تہے اور خود بہی کرتے تہے اور متعہ دوریہ کہ ستر آدمی ایک عورت کے
ساتہ ایک رات میں متعہ کریں اور سب باری باری اُسکو لیتے رہیں تک تیجے دہرین علما
روافض کے جایز رکہتے ہیں اور موجب ثواب عظیم کا کہتے ہیں مریہ اگر بعد اس متعہ کے بچہ پیدا
ہو اور ہر ایک دعوے کرے کہ بچہ میرا ہی تو کسکا دعوے انکے مذہب میں ثابت ہو
سب ملکے قرعہ ڈالیں اور نام پدر کا نکالیں جسکا نام پر قرعہ آوے وہ شخص تر عالجہ پاوے اور
تحلیل فروج یعنی اپنی لونڈی کہ جسکا پیٹ سے اپنا بچہ پیدا ہوا ہو دوسرے بہائی مومن کے
واسطے بے نکاح مباح کرنا جایز رکہتے ہیں اور کلمہ جواز نیاخذ منتصر کنا و فروجہن لکم
حضرت امام جعفر صادق رضہ کی طرف نسبت کرتے ہیں یعنی حضرت امام جعفر صادق رضہ
نے فرمایا کہ لونڈیاں ہمارے خدمت کی ہمارے واسطے ہی اور جماع مخصوص انکی
میں جماع کرنا تمہارے واسطے ہی اور متعہ کے تعریف میں شیخ فتح اللہ لکہتا ہی کہ ایک
مرتبہ متعہ کرنے میں مرتبہ امام حسین کا دوسرے مرتبے میں مرتبہ امام حسن کا تیسرے مرتبے میں
مرتبہ شیر خدا کا چوتہے مرتبے میں مرتبہ سید المرسلین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ملتا ہی
اس تقریر سے معلوم ہوتا ہی کہ چہار مرتبہ سے زیادہ کرنے میں انبیا سے بہی مرتبہ زیادہ
بڑہتا ہی اور لکہتا ہی کہ حضرت معدن رسالت صلعم نے فرمایا ہی جو کوئی تمام عمر
متعہ نکریگا قیامت کے دن بدصورت ناک کٹا ہو محشور ہوکے دوزخ میں گریگا
اور متعہ کرنے والا جب متعہ والی عورت سے بوس و کنار کرتا ہی اور بدن کو بدن سے
ملاتا ہی ثواب حج و عمرہ کا پاتا ہی جب دونوں فراغت کرکے غسل کرتے ہیں ہر قطرہ
غسل سے فرشتے بنتے ہیں اور قیامت تک وہ فرشتے جو ذکر تسبیح زبان پر لاتے ہیں

انکی عبادتکا ثواب متعہ کرنے والے پاتے ہیں اور مُلا فتح اللہ جہوٹی روایت حضرت
علی مرتضی رضا سے کرتا ہی کہ حضرت نے فرمایا جو شیعہ مری سنت متعہ کی
بجا نلاویگا میں اُس سے بیزار ہوں قیامت کو جنت کی نعمت نپاویگا مرید
پہر مرشد برحق جو عورتیں کہ خصم رکہتی ہوں انکے ساتہہ بہی متعہ جایز ہوگا خصموں
والیوں کے ساتہہ تو انکے مذہب میں بہی جایز نہوگا مرشد علی ابن احمد حنیفی
لکہتا ہی کہ صحیح مذہب امامیہ میں آیا ہی کہ متعہ ذوات البعال یعنی خاوند والی
جوروون کے ساتہہ بہی جایز ہی بشرطیکہ خاوند شیعہ نہو ایکے ساتہہ متعہ کرنے والا
ثواب کو غایر ہی مرید حضرت ہادی رہنما لوگ کہتے ہیں کہ لف حریر کے جواز کے شیعہ
قایل ہیں بلکہ اِس مسئلہ کے عامل ہیں لف حریر کا حال حضرت بیان کریں اور انکی کسی
کتاب میں یہہ مسئلہ ہی میں کتاب میں لاتا ہوں حضرت نشان دہہرین مرشد لف حریر
کا مسئلہ یعنی حج کی راہ میں اگر شہوت غلبہ کرے اور ماں حقیقی اپنے ساتہہ ہو تو
جایز ہی کہ اپنے عضو مخصوص پر کپڑا لپیٹ کے اسکے ساتہہ جماع کرے اور اپنی حاجت
کی قدر اِسکو ران کے نیچے دہرے زبان زد صغار و کبار ہی اگرچہ شیعوں کے متاخرین
کو اِس مسئلہ سے انکار ہی مرید روافض جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خدمت میں
بے ادبی کرتے ہیں فقط انکی جہالت ہی یا تبرا کہنا انکے نزدیک عبادت ہی مرشد
روافض کی کتاب معتبرہ میں ہی کہ تبرا کرنے والا ثواب نماز روزہ حج زکوۃ کرنے والے
سے زیادہ پاتا ہی اور جنت میں بے حساب جاتا ہی اور شیعہ کہتے ہیں کہ یہودی نصرانی
ہندو جو محبت اہلبیت کی رکہیگا اِس محبت سے اپنے کفر کے ساتہہ جنت میں بے حساب
وکتاب رہیگا اور جو عابد زاہد متقی مسلمان دوست چار یار کا ہوگا اگرچہ محبت اہل

بیت

بیت کا بہی رکہتا ہوں گمان میں ہو نجات نپاویگا بے حساب و کتاب دوزخ میں جاویگا صحابہ
کرام رضی اللہ عنہم سے بے ادبی کرنا مثل نماز روزہ کے فرض جانتے ہیں جو کوئی ایسے بے
ادبی نکرے اسکے ایمان کو نہیں مانتے ہیں اور انکے مذہب میں یہہ ہی جو کوئی ہر کام
کرنیکا وقت تبرا زبان پر لاوے بسم اللہ کہنے سے ثواب زیادہ پاوے اور انکے مذہب
میں یہہ ہی کہ صحابہ علیہم السلام کے بد کرنیکا واسطے اور سنیوں کے حق باطل کرنے کو جو کوئی جہوٹی
حدیثیں بناوے اور گواہی جہوٹی زبان پر لاوے حد سے زیادہ ثواب پاوے علی ابن
مظاہر واسطی حضرت امام عسکری سے جہوٹی روایت کرتا ہی کہ حضرت عمر رض کی شہادت
کے روز سے تین دن تک حق تعالی نے کراما کاتبین کو مانع ہوے جو نغمی کے فرمایا ہی کہ تم
کسیکی بدی نہ لکہو جو کوئی ان تین دن میں گناہ کرتا ہی تو ثواب عبادتکا پاتا ہی
مرید حضرت پیر مرشد جب صحابہ کرام کے ساتہہ شیعوں کو یہہ عداوت ہو تو سنیوں کے
ساتہہ جو ان حضرات کے تابعین و طریق ہیں کیا عداوت ہوگا مرشد شیعوں کے متور
علما کہتے ہیں کہ سنیوں کا کتا بہی ست سنیوں سے بہتر ہی اور بجا خنثوں سے نجس تر ہی جو کوی
ان سے سلوک کریگا قیامت کو دوزخ میں پڑیگا اگر ایک پیسہ انکو دے یا دلاوے
جب تک ستر پیسے اُسکے کفارے میں کسی شیعہ کو نہ دے اور استغفار نکرے نجات نپاوے
اگر سنی کے قتل پر قدرت پاوے اُسیوقت اُسکا قتل عمل میں لاوے اگر ظہور دے
عذاب لے ہینے و انسطے محول نے چنانچہ یہہ قصہ مشہور ہی اور کتابوں میں مسطور ہی کہ
ایک شیعہ اپنے استاد سنی کے ساتہہ حج کو جاتا تہا اور بہت سی خدمت بجا لاتا
تہا ہر منزل میں پوچہتا تہا کہ آگے شہر کتنے دن میں آویگا اِس سفر کا رنج دیکہنے کب
جاویگا ایک شہر میں ہوگیا استاد نے کہا آگے شہر یہاں سے چار منزل دور ہی آج

محال ہو جو کچھ لینا منظور ہی یہ سنتے ہی شاگرد جو شیعہ کچا تھا جنگل کی طرف گیا وہاں
جا کے اپنے کمر سے کچھ نکالا کہ پھینک دے یا جب وہاں نہ تھا استاد نے پوچھا کہ کچھ
کر غسل کیا جب وہاں پھینک دی ہی ہر چند ادہر اودہر کی باتو ملانی لگا یا ہنس کے سچ
چھپایا لیکن استاد کے اصرار سے جب کچھ نہ بن آیا لاچار ہو کے زبان پر لایا ہماری
کتابو نمیں لکھا ہی کہ جس منزل سے شہد تین دن کی راہ دور ہو اور شیعہ چہری اپنے پاس
رکھے یا سنی کو پاوے تو شیعہ کو فرض ہی کہ سنی کا قتل بجا لاوے اگر شیعہ اتنے مقام
پر چہری اپنے پاس دہر لیگا اور سنی کو قتل نکریگا دوزخ میں پڑیگا میرے پاس
چہری تہی اسو اسطے میں ہر روز آپ سے پوچھتا تہا اب شہد کتنی دور ہیں اور کبہا
میرے دل کا کہتکا کب جاویگا اس منزل سے شہد تین دن کی راہ دور تہا مجہکو
آپکی محبت سے آپکا قتل گوارا نتہا بلکہ آپکا جینا منظور تہا لاچار مذہب کے پاس سے
جنگل کی طرف دوڑا گیا چہری کو اپنی کمر سے نکال کر پھینک آیا تا آپکا خون
اپنے سر پر نہ اٹھاؤں اور آپکی قتل نکرنے میں جو عذاب ہوگا اس سے نجات پاؤں
اتنے عقائد بد اور مسائل العدو اسباب شیعہ کے ہمکو سنائے اور ہر طرح سے انکا کفر
اور بغض تمام اب اس سے زیادہ اگر تمہیں انکے کفریات تمام دکہاؤں مطلب سے
دور پڑ جاؤنگا جو عاقل ہوگا اتنی باتیں سنکر انکی ضلالت پر یقین کریگا ان لوگوں
سے کبہی محبت دینی سے نہ ملیگا اور انکی باتوں پر کان نہ دہریگا بہلا جس فرقے
کا خدا اجل وعلا نبی مصطفے صلعم علی مرتضے رضہ ایمہ ہدے اصحاب جبرائل سے مسلمین
اہل تقوی سے یہ عقیدہ اور یہ حال ہو اس فرقے کو کون مسلمان جانے اور ایسے فرقے

کا کطرح

کا کطرح خاتمہ بالخیر اور حشر مآل ہو مرید آپ میری جناب میں یہ عرض ہی
کہ امامیہ جو کہتے ہیں کہ سنیوں کے مذہب میں حضرت علی رضہ سے مرغی کے
بیضے برابر بغض رکہنا فرض ہی اسکی حقیقت فرمائیے اور انکے اس کلام
بد انجام کی وجہ بتلائیے مرشد سنی اور حب علی کے عدو برابر ہیں جنکو
حب علی ہو وہ سنی نہیں ہم اپنے دلکو دیکھتے ہیں تم بھی اپنے دلکو دیکھو
خدا انکو اسپہ حضرت علی رضہ کے علام کے ساتہ رائی برابر بغض ہی کہیں خارجی
کافر مرعی والے البتہ بغض رکہتے ہیں سو امامیہ جو انکے بہائی ہیں ناحق بغض کی
نسبت سنیونکی طرف کرتے ہیں ہمارے مذہب میں ال عبا ایمہ ہدے سے
رائی برابر بہی بغض رکہنا کفر اور نفاق ہی اس مسئلہ پر متقدمین اور متاخرین
اہل سنت کا اتفاق ہی اہل سنت خدا اجل وعلا کو جامع جمیع صفات اور منزہ جمیع
وغیرہ عیوب اور زوال سے جانتے ہیں خالق سب موجودات کا رازق سارے
مخلوقات کا مانتے ہیں جبرائیل امین سنیوں کے نزدیک ملک مقرب الہ جلشانہ سے
سب باتیں تعلیم پائے ہیں کسی آدمی کے شاگرد نہیں بلکہ انبیا کو الہ جلشانہ کی
طرف سے باتیں سکہائے ہیں قران خدا اجل وعلا کا کلام سچا ہی بڑہنے
گہٹنے سے محفوظ ہی بندے خدا کے جو ایمان رکہتے ہیں اسی کلام شریف کے
پڑہنے میں ماجور و محفوظ ہیں انبیا کو اہل سنت معصوم کامل پاک حسد بغض سے
مانتے ہیں سید الانبیا علیہ الصلوة والسلام کو سب مخلوقات سے اکمل افضل

جانتے ہیں سید الرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے نزدیک فقط اللہ جل شانہ کا
خوف رکھتے تھے جو حق تھا حلال ملا ہیں وہی کہتے تھے احکام اللہ جل شانہ کے پاس
سے جو لاے تھے کم و کاست بغیر رو و بدل رعایت کسیکو ہو بجاے کبھی کسی
بات میں تقیہ نہیں کیئے اور کسیکا خوف سے حق نہیں چھپاے لاکھوں آدمی
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رویت سے مشرف ہوے انمیں ایک لاکھ چوبیس
ہزار جو ایمان لاے وہ صحابہ کرام کہلاے جنہونے کہ بار بار ہائی مند جلو کے حضرت
کا ساتھ دیے جان و مال اپنا حضرت پر تصدق کیے اہل سنت کے نزدیک سارے
صحابہ کرام گناہ کبیرہ سے محفوظ مجتہد عامل تھے بعد انبیا کے سب سے افضل کامل ہیں
ان سبکی محبت مسلمانوں کو لازم ہے الذین بغض رکھنے والا اعداے جل و علا شانہ کے نزدیک
کافر آثم ہے انمیں خلفاء راشدین عشرہ مبشرہ کا مرتبہ اوروں سے بڑا تھا جنہیں
تقیہ کے اصحی محمد مصطفے اور خدا تھا حضرت علی مرتضی رضہ ہمارے نزدیک صحابہ
میں خاتم الخلفاء شیر خدا اشجع کل تھے اور اہل بیت عترت طاہرہ میں سبکے
مقتدا تھے صحابہ سے سینہ صاف رکھتے تھے الکیا دو کیا سواے حق کے زبان
ولایت بیان سے کچھ نکلتے تھے اللہ جل شانہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے
اور اظہار حق میں کبھی تقیہ نہیں کرتے تھے دنیا کو خدا جل و علا کے واسطے چھوڑ دیے
خلافت بھی چند سال جو کیئے خدا کے واسطے کیئے دن رات خدا کی عبادت
میں گذرانتے تھے خلاف خدا کے حکم کے کسیکی خاطر نہیں کرتے تھے اور کسیکا کہا نہیں
مانتے تھے حضرت بھی ہمارے مذہب میں خانوں جنب سب گناہوں سے پاک تھے
انکھو کی

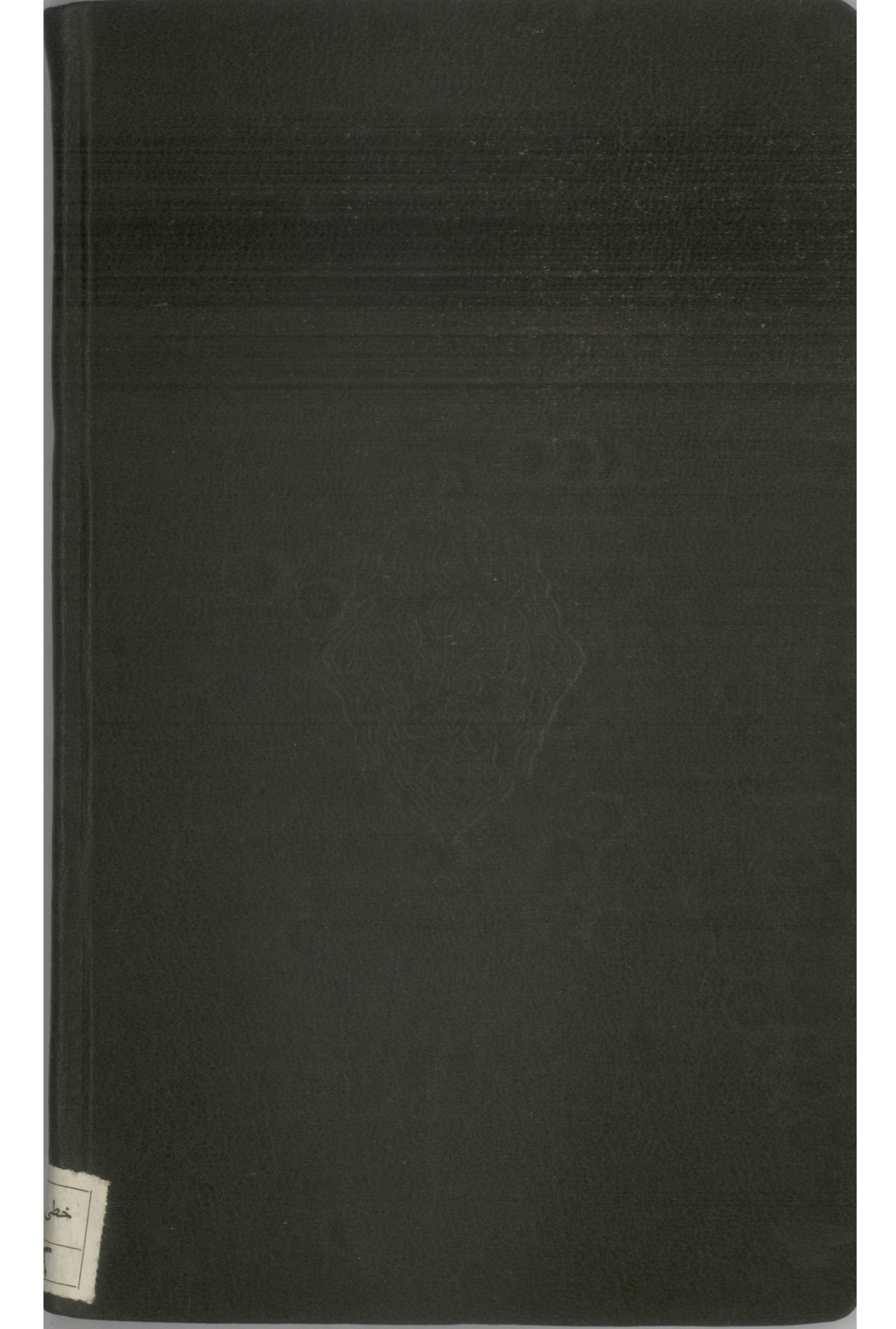
انکھو کی تھنڈک جان و دل صاحب لولاک تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مفارقت
سے جسقدر جیسے رویا کیئے آخر اسی رنج میں جہان پاک سے دنیا کا خیال کبھی دل پر
نہ لاے دنیا اور دنیا کی چیزوں کے واسطے کبھی رنج نہ کہاے انکے بہر اللہ خلوص سے
کی عبادت کرتے تھے سواے اللہ رسول کے کسیکا طرف دیہان نہیں دہرتے تھے
بغض حسد انکا آس پاس نہ تھا بضعۃ النبی صلعم تھے انکو وسوسہ خناس نہ تھا جو
انکا مرتبہ بیان کیجے سو سزاوار ہی کیونکہ وہ سیدۃ النساء اہل جنۃ شافعہ روز جزا
ہی اسطرح اہل بیت امام حسن مجتبی کو نور دیدہ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہیں گناہ اور خطا سے پاک مانتے ہیں حضرت صلعم انکی حق میں فرماتے ہیں
یہہ بیٹا میرا سید ہی مسلمانوں میں صلح کرا کا کسی سے نہ لڑا کا جب خلافت گرا
کے دن گذر گئے حضرت امام اختیار نے موافق فرمانے اپنے جد سید الانبیا کے خلافت
چھوڑ دیے اور صلح کیے جو کچھ انہونے کیا ثواب مطلق تھا اور یقینی برحق تھا
امام حسین رضہ کو بھی ہم لوگ امام برحق جانتے ہیں قرۃ عین نبی شہید اکبر مانتے ہیں
باقی ان دونوں صاحبوں کی اولاد امجاد میں حضرت امام زین العابدین لو حضرت
[illegible] حسن متقی سے لیکا تا حضرت امام حسن عسکری تک سبکو ایمہ ہدے مجتبے پیشوا
مانتے ہیں کسی پر طعن نہیں کرتے سبکو مجتہد محفوظ مقبول محبوب خدا جانتے ہیں
بہلا انصاف کرو جس مذہب میں صحابہ ایمہ سب سے محبت رکھنا عین ایمان
ہو اور سبکی طہارت امامت کا ایقان ہو اور انکا بغض کو کفر جانا ذعا ہو



جانوروںکا مارنا جو جنگل مین یا آبادی مین جان یا مال کا نقصان کرین مضایقہ نہین بلکہ سانپ اور بچھو کا مارنا نماز مین بھی جایز ہی اور نماز مکروہ نہین ہوتی اور اگر بلی موذی ہو تیز چھوری سے ذبح کرے اور جاندار کا جلانا منع ہی مگر جو چارپایہ کہ وطی کیا جاے اور ماکول اللحم نہو اوسکو ذبح کر کے جلاءین **مسئلہ** اگر ضر جانے مین ہی بے اجازت مان باپ کے اور اقربا کے اور مولی کے اور شوہر کی سفر درست نہین اور اگر دین یا دنیا کا نفع ہی مضایقہ نہین **مسئلہ** غیر خدا کے تعظیم اسطرحسے کہ خدا کی عبادت سے مشابہ ہو حرام ہی اور اوستاد کا حق خواہ علم ظاہری کا اوستاد ہو خواہ علم باطنی کا مان باپ کے حق پر مقدم ہی **مسئلہ** انبیا اور علما اور حاجی اور غازی اور مان باپ اور اوستاد کی تعظیم موجب ثواب ہی **مسئلہ** مان باپ کے قدم چومنا مباح ہی اور انکے سوا کسی دوسرے کے قدم چومنا حرام ہی اوسکا حلال جاننے والا کافر ہی حدیث مین آیا ہی کہ ایک شخص نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر عرض کی یا رسول اللہ مینے قسم کہائی تہی کہ استانہ جنت اور حور عین کی رخسار پر بوسہ دونگا آپ نے فرمایا کہ مان کے

تعظیم غیر خدا

بادن


خطی